غمگین | محبت بھری | ہر دل عزیز

DIL KA AALAM

3 حصوں پر مشتمل
2 بہترین غزل کے ساتھ

پارٹ 1- اِظہارِ درد
پارٹ 2- اِظہارِ محبت
پارٹ 3- بیتے لمحے

شاعر: شفاعت علی بلوچ

سوشل میڈیا نام:
ولی خان407

شعری اچھی لگے تو سوشل میڈیا پر ضرور رابطہ کرنا۔ شکریہ

پبلش بائی : شفاعت پرنٹرز 0308-7798907

پارٹ 1
اِظہارِ درد
دِل کا عالم
DIL KA AALAM
WALI KHAN 407
شفاعت علی بلوچ

فقط پچھتاؤ گے

ولی خان 407

یقین ہے کبھی نہ کبھی تم لوٹ کے آؤ گے
فقط پچھتاؤ گے
کبھی اِدھر کبھی اُدھر تم ڈھونڈھنے جاؤ گے
فقط پچھتاؤ گے
رونا مت میرے بعد تم اکیلے ہی رہ جاؤ گے
فقط پچھتاؤ گے
لوگوں کے سامنے اپنا درد تم کیسے چھپاؤ گے
فقط پچھتاؤ گے
درد سہنا مشکل ہو گا آہستہ آہستہ تم مر جاؤ گے
فقط پچھتاؤ گے

WALI KHAN 407

1- عشق کا رنگ بھی جلدی چڑھ جاتا ہے
مطلب کے بعد یہ پھیکا پڑھ جاتا ہے

WALI KHAN 407

2- جو پتے درختوں سے دور ہو جاتے ہیں
وہ سوخ کے جلدی ہی چور ہو جاتے ہیں

WALI KHAN 407

3- شفاعت ملنا بچھڑنا تو نصیب کی بات ہے
ہم بغاوت کریں ہماری کیا اوقات ہے

WALI KHAN 407

4- سُنا ہے آج وہ ہنستا ہے ہمیں برباد کر کے
کبھی وہ روئے گا شفاعت ہمیں یاد کر کے

WALI KHAN 407

5- ہم نے تو پھول سمجھ کے بچھا دیے تھے شفاعت
پتا نہیں اُنہیں وہ کانٹے کیوں لگنے لگے تھے

6 - جو محفل کی رونق ہوتے ہیں
وہ اکثر تنہائی میں روتے ہیں

WALI KHAN 407

7 - محبت بھی عجیب ہے، یہ کھیل بھی لذیز ہے
جو غیر کا نصیب ہے، وہ جان سے عزیز ہے

WALI KHAN 407

8 - دیکھا جو بھرے بازار میں جسموں کی لگ گئی سیل ہے
ہم پلٹ آئے بازار دِلوں کا نہیں جسموں کا کھیل ہے

WALI KHAN 407

9 - لوٹ کے آجاؤ محبت میں یہ دوری کیسی
تمہارے بِن زِندگی میری اِک تصویر جیسی

WALI KHAN 407

10 - باندھ کے ہمیں بندھن میں پیار کے
وہ ظالم خوُد اُڑ گیا ہمیں زِندہ مار کے

16 - پریشانی یہ نہیں کے دل ٹوٹ جائے گا میرا شفاعت
پریشانی یہ ہے کہ کہیں وہ تھک نہ جائیں اس کھیل سے

WALI KHAN 407

17 - اُسے آزادی چاہیے تھی ہم نے ہنس کے آزاد کردیا
اِس چار دِن کے پیار نے ہمیں زندگی بھر برباد کردیا

WALI KHAN 407

18 - لے جائیں اپنی یادیں ساری اُن سے کہنا
تب جا کے رُکے گا آنکھوں سے دریا بہنا

WALI KHAN 407

19 - کچھ درد ہیں دل میں ایسے بھی جو میں لکھ نہیں پایا
اک زخم ہے دل میں گہرا سا جو تمہیں دِکھ نہیں پایا

WALI KHAN 407

20- تارے بھی ہوں شفاعت چاند بھی ہو آدھی رات ہو
تنہائی بھی ہو یادیں بھی ہوں آنسوں کی برسات ہو

11- بھول جاؤ نہ شفاعت اب ساری عشق کی باتیں
اِس کی خاطر گزاری ہیں ہم نے جاگ کے راتیں

WALI KHAN 407

12 - وقت سب پے آتا ہے مشکل بھی آسان بھی
اُس پل سبق بھی ملتا ہے اور لوگوں کی پہچان بھی

WALI KHAN 407

13 - نہیں روکا جانے دیا اُنہیں اِک آس پے
لوٹ کے آئے گا وہ اِک دِن میری لاش پے

WALI KHAN 407

14 - شفاعت میرا دل ہے، کھیل اُن کی
اور میری تکلیف سے، خوشی اُن کی

WALI KHAN 407

15 - اُنہیں کہنا احتیاط سے کھیلیں شفاعت
یہ پتھر کا نہیں شیشے جیسا دِل ہے میرا

21- بھول جاؤ نہ شفاعت یہ اَب عشق کی باتیں
اِسی کی خاطر گزاری ہیں جاگ کے کالی راتیں

WALI KHAN 407

22 - پتا چلے گا تمہیں میری چاہت کا تب
چلا جائے گا شفاعت تیری دنیا سے جب

WALI KHAN 407

23 - بھول گئے تقاضے رشتوں کے شفاعت دل ہو گئے کالے
بیٹا باپ اور باپ بیٹے سے دور ہے کیسے لگ گئے اَنا کے تالے

WALI KHAN 407

24 - زنجیر عشق تو ہم آسانی سے توڑ دیتے شفاعت
اگر تالا یادوں نے نہ لگایا ہوتا ہمارے دل پے

WALI KHAN 407

25 - آج اُٹھایا جو شفاعت ہم نے مدتوں کے بعد پھول
تو پھول بولا وہ تجھے اور توں مجھے گیا تھا نہ بھول

26 -
اُنہیں تو ہم نے یہ خبر تک نہ ہونے دی
شفاعت وجہ وہ ہی تھے ہمارے رونے کی

WALI KHAN 407

27 -
شفاعت اعتبار شروع ہو تو محبت
اور جب اعتبار ختم ہو تو نفرت

WALI KHAN 407

28 -
دل میرا ابھی بس کاروائی ہے جسم میں میرے
سانسیں توں چلتی ہیں شفاعت کی نام سے تیرے

WALI KHAN 407

29 -
خواب سارے ہی ٹوٹ گئے پھول ہاتھوں سے چھوٹ گئے
جب ہمارے اپنے ہی شفاعت غیر کی خاطر ہم سے روٹھ گئے

WALI KHAN 407

30-
زنجیریں یادوں کی ہیں غلام ہم پیار کے ہیں
دوری قسمت میں ہے ستائے سنسار کے ہیں

پارٹ 2
اِظہارِ محبت
دِل کا عالم
DIL KA AALAM
WALI KHAN 407
شفاعت علی بلوچ

Sanday
9:20 AM

دھوپ میں بارش!

جب میں نے اُس سے پوچھا تھا!
کیا؟ دھوپ میں بارش ہوتی ہے؟
وہ ہنستے ہنستے رونے لگی!
اور رُو رُو کر مجھ سے کہنے لگی
مجھے چھوڑ نہ جانا سَجن!
دل توڑ نہ جانا سَجن!
تم کیا جانو دھوپ کی بارش؟
تم کیا جانو ہجر کا غم!؟
جب تم مجھ سے دور تھے۔
میرے ہاتھ کی چوڑی اور کنگن!
ہم گیت تمہارے گاتے تھے۔
تب یاد بہت تم آتے تھے۔
میں ہنستے ہنستے روتی تھی
اور دھوپ میں بارش ہوتی تھی

WALI KHAN 407
افتخار الحسن (مرحوم)

1- ایسی پیاری آنکھوں سے مت دیکھا اے ظالم
تھوڑی سی دوری ہے دل تیری اور چل پڑا ہے

WALI KHAN 407

2 - دل کی طرف جانے والے سارے رستے
ہم نے تیرے لیے ہی سجا رکھیں ہیں شفاعت

WALI KHAN 407

3 - سچی محبت تو ہر میدان فتح کرتی ہے
اِس کی خاطر جان بھی دینی پڑھتی ہے

WALI KHAN 407

4 - م سے محنت، ح سے حکمت، ب بہادری
ت سے تپش، اِن چار چیزوں کا نام ہے محبت

WALI KHAN 407

5 - دوست بن جب پھول جاتے ہیں
غم سارے ہی تب بھول جاتے ہیں

11- میں تو فقیر ہوں شفاعت بس تیرے پیار کا
بادشاہی تمہاری ہے خوف نہیں ہمیں سنسار کا

WALI KHAN 407

12 - دیکھ کتنا پاگل ہے دل یہ میرا
ہر پل نام لیتا ہے صرف تیرا

WALI KHAN 407

13 - تیرے دیدار سے ہی ہوتی ہے صبح میری
تیری خوشی سے ہی چلتی ہیں سانسیں میری

WALI KHAN 407

14 - دل کی بات بولنے سے پہلے جو سمجھ جاتی ہے
وہ رشتے میں تمہاری لاڈلی بہن کہلاتی ہے

WALI KHAN 407

15 - چل دل میرے اب تو دلیر ہو جا
غرور چھوڑ اب تو مٹی کا ڈھیر ہو جا

6 - اُن کی ایک مسکان دیکھو کیسا کام کرگئی
ختم زندگی سے دکھوں بھری شام کرگئی

WALI KHAN 407

7 - اِن پیسے والوں کو کوئی جا کے بتا دو صاحب
خوشی خریدنے سے نہیں بانٹنے سے ملتی ہے

WALI KHAN 407

8 - رنگوں بھری زندگی سب کی ہوتی ہے شفاعت
بس کوئی رنگ بکھیر دیتا ہے، کوئی سمیٹ لیتا ہے

WALI KHAN 407

9 - اپنے حصے کی ساری خوشیاں لپیٹ کے
ہم نے اُن کی خوشیوں پہ نِثار کردی

WALI KHAN 407

10 - کچے دھاگوں سا رشتہ تو نہیں ہمارا شفاعت
جو تم کسی اور کے ہوگئے تو ہم ٹوٹ جائیں گے

16 - شفاعت محبت زندگی کا ہی دوسرا نام ہے
کبھی اس میں صبح ہے تو کبھی شام ہے

WALI KHAN 407

17 - عشق کی بستی میں شفاعت پتھر بھی جھک جاتے ہیں
ہمیشہ دوڑنے والے یہاں آ کے رُک جاتے ہیں

WALI KHAN 407

18 - یہ شہر بے وفاؤں کا ہے یہاں سنبھل کے چلنا شفاعت
یہاں لوگ آنکھوں سے آنکھیں ملا کے لوٹ لیتے ہیں

WALI KHAN 407

19 - چل دل میرے اب توں دلیر ہو جا
غرور چھوڑ اب توں مٹی کا ڈھیر ہو جا

WALI KHAN 407

20- فقیر بنا دیا مجھے شفاعت
دیدارِ یار کی طلب نے

پارٹ 3
بیتے لمحے
دل کا عالم
DIL KA AALAM
WALI KHAN 407
شفاعت علی بلوچ

1- زندگی کا سفر بھی شفاعت کتنا عجیب ہے
بندہ کبھی تو بادشاہ اور کبھی غریب ہے

WALI KHAN 407

2 - چھوڑ دی اُن کی محفل ہم نے شفاعت
جِن کے دِماغ ہم سے تیز چلتے ہیں

WALI KHAN 407

3 - دیکھے جو اُن کے قدموں کے نشان
شفاعت ہمیں پھر سے کر گیئے پریشان

WALI KHAN 407

4 - کاش وہ لوٹ آئیں پھر سے بچپن کے پل
وہ ہمارے بکھرے بال اور ناک سے چلتی نل

WALI KHAN 407

5 - نہ وہ ماحول ہے نہ خوبصورتی بازاروں میں
نہ وہ ادب رہا شفاعت نہ سچا پیار یاروں میں

6 - محفل تو وہ تھی شفاعت جو پہلے کے لوگ کر گئے ہیں
اب تو بس جسم ہیں اندر سے لوگ تو مر گئے ہیں

WALI KHAN 407

7 - شفاعت محبت زندگی کا ہی دوسرا نام ہے
کبھی اس میں صبح ہے تو کبھی شام ہے

WALI KHAN 407

8 - آؤ شفاعت ہم غموں کو پھر سے بچپن کے غم بنائیں
دس روپے ابو سے لے کر سارے غم بھول جائیں

WALI KHAN 407

9 - لالٹین ڈیوے ختم انرجی سیور LED بلب ہیں
مٹی کے دل ختم اب شفاعت پتھر کے دل ہیں

WALI KHAN 407

10- رستے جُدا ہونے کا ہمیں ڈر نہیں تھا شفاعت
ہمیں ڈر تھا کہیں وہ رستہ غلط نہ پڑھ جائیں

دلِ کا عالم
DIL KA AALAM
WALI KHAN 407
شفاعت علی بلوچ